"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

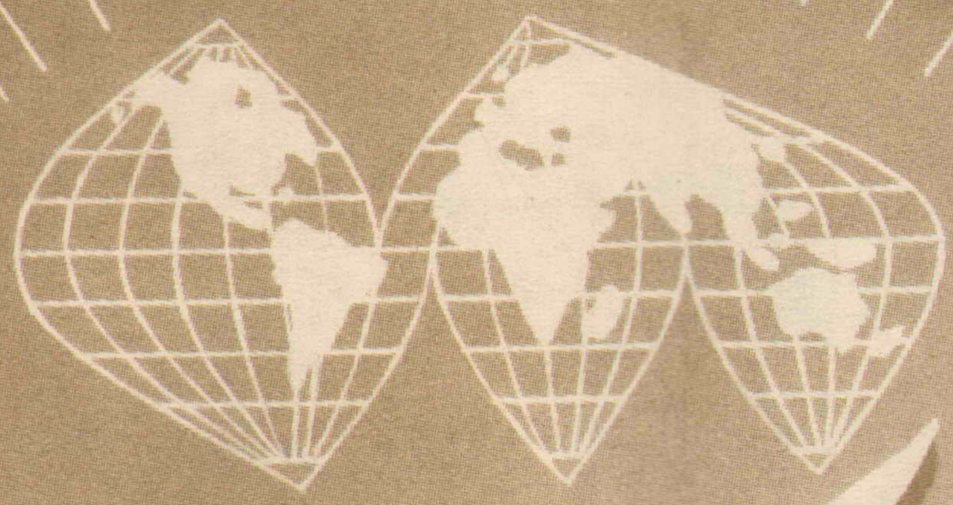

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ایڈیٹر
نورالدین منیر ایم اے

اگست ۱۹۷۹ء

ظہور ۱۳۵۸ ہش

حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۸۳۵ - ۱۹۰۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلد ۱۵ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظہور ۱۳۵۸ ہش
اگست ۱۹۷۹ء

اداریہ

اِسلام مُوسیٰؑ کا طور ہے

(مسیح موعودؑ)

تمام مذاہب کی تعلیم کا نکتہ مرکزیہ "خدا تعالیٰ کی ہستی" ہے۔ اسلام چونکہ کامل اور مکمّل مذہب ہے اِس لئے اس نے خدا تعالیٰ کی ذات و صفات کا کامل نقشہ پیش کیا۔ بے شک عقلِ صحیح اور فطرتِ سلیمہ اسی نتیجہ پر پہنچتی ہے کہ خدا ہونا چاہیئے اور اس پر عقلی دلائل بھی پیش کئے جاتے ہیں لیکن خدا کی ہستی کا جو ثبوت اسلام نے پیش کیا اور جسے اس زمانہ کے مامور نے اپنی کتب میں بیان فرمایا وہ "ہے" کے مقام تک پہنچاتا ہے۔ مشاہدہ انسان کو حق الیقین کے مرتبہ تک پہنچاتا ہے خدا کے مقرب اسی تک پہنچ کر اس کی معرفت حاصل کر کے اس کے حُسن و جمال پر اطلاع پا کر جب دُنیا کے سامنے اس محبوبِ ازلی خلاقِ فطرت کو پیش کرتے ہیں تو ان کے دلائل کا انداز ایک فلاسفر کا نہیں ہوتا جو دھوئیں سے آگ پر استدلال کرتا ہے بلکہ وہ آگ کی تمازت و تپش کو محسوس کر کے اسی جلن کا ذکر کرتے ہیں جو انہوں نے آگ میں محسوس کی۔ وہ اس کی پُرشوکت اور رس بھری آواز سُنتے ہیں اور دُنیا کو اس کی خبر دیتے ہیں اسی زمانہ میں جسے اس ذاتِ باری کی معرفت ہوئی اس نے دُنیا کو یوں پکارا :-

"آؤ میں تمہیں بتلاؤں کہ زندہ خدا کہاں ہے اور کس قوم کے ساتھ ہے وہ اسلام کے ساتھ

ہے۔ اسلام اس وقت موسیٰ کا طور ہے جہاں خدا بول رہا ہے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس لعلِ بے بہا کے حسن کا مشاہدہ کر کے اس نے دنیا والوں کو کہا:۔

"بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے ہماری اعلیٰ لذّات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔"

فلاسفروں کے دلائل اور پیارے خدا کی معرفت اور اس کی قدرت کے اظہار کا موازنہ کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:۔

"کیا یہ سچ نہیں کہ اس زندہ خدا کا انا الموجود کہنا وہ معرفت کا مرتبہ عطا کرتا ہے کہ اگر دُنیا کے تمام فلاسفروں کی خود تراشیدہ کتابیں ایک طرف رکھیں اور ایک طرف انا الموجود خدا کا کہنا تو اس کے مقابل وہ تمام دفتر ہیچ ہیں۔"

قرآنِ مجید میں رمضان کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اذا سألك عبادی عنّی فانّی قریب کہ جب میرا بندہ تجھ سے میرے متعلق پوچھے تو اسے کہہ دو کہ مَیں قریب ہوں اور اس امر کی دلیل یہ دی کہ اجیب دعوۃ الداع اذا دعان کہ جب وہ مجھے پکارتا ہے مَیں اس کی پکار کا جواب دیتا ہوں۔ فلیستجیبوا لی ... وہ میری اس بات پر کان دھرے اور عمل کرے۔ اس کی پکار صدا بصحرا ثابت نہ ہوگی۔ حدیثِ قدسی ہے کہ اللہ حیا ستحی ہے اسے شرم آتی ہے کہ جب بندہ اس سے مانگے تو وہ اسے خالی ہاتھ لوٹائے۔ الفاظِ حدیث یہ ہیں انّ اللّٰہ حییٌ کریمٌ یستحی من عبدہ اذا رفع الیہ یدیہ ان یردھما صفرا۔ پس خدا کی ہستی کا ثبوت یہ ہے کہ وہ بندوں کی پکار سُنتا ہے وہ ان کی دعائیں قبول کرتا ہے۔ صادق و مصدوق صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب رات کا تہائی حصّہ باقی رہ جاتا ہے اللہ تعالیٰ نچلے آسمان پر آتا ہے اور کہتا ہے من الّذی یدعونی فاستجیب لہٗ کون ہے جو مجھے پکارتا ہے مَیں اس کی پکار کا جواب دوں گا من الّذی یستغفرنی کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرتا ہے مَیں اسے بخش دوں گا۔

دعاؤں کا قبول ہونا بندوں کی گریہ وزاری کو شرفِ قبولیت بخشنا۔ خدا تعالیٰ کی ہستی کا ایسا ثبوت ہے جس کا مقابلہ عقلی دلائل نہیں کر سکتے۔ وہ خوش نصیب جو خدا کی طمانیت بخش آواز سُنتا ہے وہ دُنیا کے مصائب اور طوفانوں کی شدّت سے گھبرا نہیں سکتا جس کی ڈھارس خدا کی پُرشوکت آواز بندھاتی (باقی صـ۲۱ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک سوال کا جواب

حضورؑ! تقویٰ کسے کہتے ہیں، یہ چیز ہے کیا؟

مسیحِ پاکؑ سے اِک روز یہ سوال ہوا
حضورؑ! تقویٰ کسے کہتے ہیں، یہ چیز ہے کیا

دیا جواب یہ حضرتِ مسیحِ دوراں نے
بروز و مظہرِ شاہنشہِ رسولاں نے

ہر اک گناہ سے بچنے کا نام تقویٰ ہے
خدا کا عشق ہے مے اور جامِ تقویٰ ہے

خدا کی یاد ہو دل میں سدا یہ تقویٰ ہے
اُسی کے در پہ رہے سر جھکا یہ تقویٰ ہے

ہر ایک نیکی کی ہے اِتّقا پہ ہی بنیاد
نہ اِتّقا ہو تو ہیں نیکیاں سبھی برباد

وہ متّقی ہے جو ہر دم خدا سے ڈرتا ہے
پسند ہو جو خدا کو وہ کام کرتا ہے

جو دُور رہتا ہے تا زندگی کبائر سے
ہمیشہ رہتی ہے نفرت جسے صغائر سے

ہر ایک رہ سے بدی کی جو بچ کے چلتا ہے
ہر امتحاں سے جو ثابت قدم نکلتا ہے

جو صالحین کی صحبت میں پاتا ہے تسکین
جبیں پہ جس کی دمکتا ہے نورِ صدق و یقیں

خدا کی مرضی پہ چلتا ہے جو قدم بقدم
اُسی کے ذکر میں رہتا ہے بس مگن ہر دم

قدم قدم پہ جسے آزمایا جاتا ہے
بلائیں آتی ہیں پر وہ بچایا جاتا ہے

وہ متّقی ہے خدائے علیم کے نزدیک
اور اس کے پاک رسولِ کریمؐ کے نزدیک

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ انگلستان و مغربی افریقہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر سابق امیر و مبلغ انچارج گھانا

کے

ایمان افروز حالات

۱۹۴۷ء میں بشیر احمد صاحب آرچرڈ انگریز مسلم قادیان میں تشریف لائے تو انہیں اور بعض چین کے طلباء کو اردو پڑھانے کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجھے مقرر کیا۔ قادیان سے انخلاء کے بعد جب صدر انجمن احمدیہ و تحریکِ جدید کا عملہ لاہور میں آیا تو مجھے ضلع سیالکوٹ، گوجرانوالہ اور شیخوپورہ میں دورے پر بھیجا گیا۔ ۱۹۴۸ء میں مجھے شہر سیالکوٹ میں تعیّنات کیا گیا جماعت کی تبلیغ اور جماعت کی تربیت کے علاوہ روزانہ درس قرآن مجید دیتا رہا اور اس سال کے رمضان میں سارے قرآن مجید کا درس دیا اور بعد ازاں ۲۹ جنوری ۱۹۴۹ء کو خاکسار لاہور سے گولڈ کوسٹ کے لئے روانہ ہوا ۲۹ جنوری ۱۹۴۹ء کو گولڈ کوسٹ پہنچا وہاں پہنچنے پر حسبِ معمول درس قرآنِ مجید دیتا رہا مبلغین کلاس کو باقاعدہ ہر روز پڑھاتا رہا۔ جملہ سکول ہائے احمدیہ کی جنرل مینجری کے فرائض ادا کرنے کے علاوہ افسرانِ حکومت اور احبابِ جماعت کے ساتھ خط و کتابت کی جاتی رہی اور جماعت کی انتظامی امور کی نگرانی کا کام جاری رہا۔ علاوہ ازیں جماعتہائے احمدیہ میں تربیتی اور تبلیغی دوروں پر جاتا رہا ان دوروں میں ہزاروں میل سفر کرنے کی توفیق پائی۔

یکم دسمبر ۱۹۴۹ء کو مرکزی جامع مسجد سالٹ پانڈ جو کہ ایک وسیع و عریض مسجد ہے اس کی بنیاد رکھی ۳ ستمبر ۱۹۵۰ء کو ایک احمدی پیرامائونٹ چیف نے بمقام ڈینچرہ ایک مذہبی کانفرنس بلائی جس میں غیر احمدی رومن کیتھولک میتھوڈسٹ اور ۲۲۲ کے مشنوں کے نمائندے اور جماعتِ احمدیہ کی طرف سے خاکسار نے حصّہ لیا خاکسار نے صداقتِ اسلام کے موضوع پر تقریر کی۔

۱۸/۵۱ کو خاکسار سپریم کورٹ کیپ کوسٹ میں جج کے سامنے پیش ہوا اور الحاج عبداللہ مرحوم آف SAANWA کی وصیت جو شریعتِ اسلامیہ کے مطابق کی گئی تھی اس کی تقسیم جج صاحب کے سامنے کروائی۔

۲/۵۱ :- OBUASI سے ڈنکوہ کا سفر

کیا وہاں اشتہارات تقسیم کئے شامیوں کو تبلیغ
کی۔ سرکاری ملازمین کو تبلیغ کی اور چار لٹریچر دیے۔

۱۴ ۸/۵۱ کو ACCRA جاکر سیکنڈری
سکولز کے سلسلہ میں وزیرِ تعلیم سے ملاقات کی نیز
ڈپٹی ڈائریکٹر سے بھی اِس سلسلہ میں بات کی اور
وزیرِ تعلیم کو لٹریچر دیا گیا۔

۱۵ ۸/۵۱۔ حکومت کے مدعو کرنے پر اسمبلی
(گھانا) میں شرکت کی اور وقفہ کے دوران مسٹر
کوای انکرومہ وزیرِ اعظم کے ساتھ سیکنڈری سکولِ
اور دوسرے معاملات کے سلسلہ میں گفتگو کی اور
وزیرِ اعظم نے وعدہ کیا کہ وہ ضرور ان معاملات
پر غور کریں گے۔ اِس اجلاس میں مسٹر محمد آرتھر احمدی
ممبر اسمبلی بھی موجود تھے۔

۱۶ ۸/۵۱ کو مسٹر کوای نکرومہ وزیرِ اعظم کو
سیکنڈری سکول کے سلسلہ میں ایک یادداشت
بھیجی۔

۱۲ ۱/۵۲ لوکل ریڈیو (غانا) سے سُنا کہ پاکستان
سے ایک ڈیلیگیشن آیا ہے۔ اس خبر کے سُننے کے
بعد خاکسار نے گورنر کو فون کیا ان سے پتہ چلا کہ
ڈیلیگیشن وزیرِ زراعت کو ملنے گیا ہے۔ پھر وزیرِ
زراعت کو سالٹ پانڈ سے فون کیا گیا تو پتہ چلا کہ
پاکستان کا ڈیلیگیشن دو افراد پر مشتمل ہے
ڈاکٹر محمود حسین صاحب اور بریگیڈیئر حامد حسین
صاحب مورخہ ۱۴ ۱/۵۲ کو ڈیلیگیشن کے دونوں
ممبر صاحبان سالٹ پانڈ مرکز احمدیہ میں تشریف
لائے اور کافی دیر تک یہ نشست رہی۔

۱۵ ۱/۵۲ کو ایک پریسبائیٹرین پروفیسر سے
ملاقات کی اور مذہبی گفتگو دیر تک ان سے ہوتی
رہی۔

۲۷ ۲/۵۲ بمقام EURAULO گیا اور وہاں
کی نو تعمیر شاندار احمدیہ مسجد کا افتتاح کیا۔ اس
موقع پر اِرد گرد کے علاقہ جات کے چیفس اور
پیراماؤنٹ چیفس اور احمدی اور غیر از جماعت
بکثرت موجود تھے وہاں خاکسار نے قریباً
ڈیڑھ گھنٹے تک افتتاحی تقریر کی۔

۲۱ ۲/۵۲۔ ایک ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی
میں حصہ لیا جس میں ڈپٹی کمشنر، ایجوکیشن آفیسرز
ریاستوں کے نمائندے اور دوسرے مشنوں کے
جنرل مینیجرز شامل تھے۔

۱۲ ۴/۵۲۔ ایجی موٹا یونیورسٹی میں لٹریچر
بھیجا اور انگریز لائبریرین کو ایک چٹھی لکھی۔

اپریل ۱۹۵۲ء میں یونیورسٹی کالج غانا
کو بہت سی کتب ارسال کی گئیں۔

۲ ۲/۵۲ بمقام اکرہ نوح بن ابوبکر اور
محمد آرتھر ممبران اسمبلی کو ملا منسٹر لوکل گورنمنٹ کو
ملنے کے لئے گیا۔ منسٹر لوکل گورنمنٹ کے پرمانینٹ
یورپین سیکرٹری سے بھی ملاقات ہوئی۔ ان کے
ساتھ مذہبی گفتگو دربارہ روزہ شراب اور
مسلمانوں کے ذریعہ یورپ میں ترقی کے موضوع
پر گفتگو ہوئی۔ پھر کمشنر فار لینڈز کے دفتر میں گیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور بعض ضروری کاموں کے متعلق تصریحات لوھیں
اخبار ڈیلی گرافک کے دفتر میں گیا اس کے ایڈیٹر
سب ایڈیٹر اور یورپین مینجر سے گفتگو ہوئی۔ زیرِ
بحث مسائل اسلام اور عورت۔ اسلام اور تعلیم۔
اسلامی جنگیں اور مسئلہ غلام تھے۔

۱۹ تا ۲۶ کے دوران گیمبیا کے ایک عالم
جو فیمی یونیورسٹی کا پڑھا ہوا تھا اس کے ساتھ
مسائل متنازعہ پر گفتگو ہوئی۔

۲۶ جولائی کو ایک E. C. M عیسائی
سے دو گھنٹہ تک مذہبی گفتگو ہوئی۔ مسائل زیرِ
بحث کفارہ اور تثلیث تھے۔

۱۰ ستمبر ۱۹۵۲ء۔ اہالیانِ سالٹ پانڈ نے
ہسپتال کے ڈاکٹر کے اعزاز میں ایک ایڈریس
پیش کیا خاکسار بھی وہاں مدعو تھا اور دوسرے
مشنوں کے پادری بھی وہاں موجود تھے پادریوں
نے حضرت مسیح علیہ السلام کے معجزات کا ذکر کیا تو
خاکسار نے آنحضرتؐ کے معجزات کا ذکر کیا۔

WINNEMBA گورنمنٹ کالج کے
پروفیسر سے ملاقات ہوئی اسے لٹریچر دیا گیا۔
انہوں نے دوسرے پروفیسروں سے اسلام کے
متعلق بحث مباحثہ کیا اور کہا کہ اسلام بہتر مذہب
ہے اور عیسائیت جھوٹی ہے۔

یکم دسمبر ۱۹۵۲ء بمقام اکرہ میلاد النبیؐ
کے موقع پر ایک میٹنگ کا انتظام کیا گیا جس میں
خاکسار، مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم، مسٹر سدوانی
پریذیڈنٹ ہندو تجار مسٹر اے کیلے ہیفرڈ وزیرِ
زراعت اور قدرتی وسائل نے تقاریر کیں اور اس
اجلاس کی صدارت مسٹر اسافو ایجے وزیر لوکل گورنمنٹ
نے کی۔ صدارت کو شروع کرتے ہوئے وزیر موصوف
نے کہا کہ آج ہم اس شخص کی میلاد کا ذکر کر رہے ہیں
جس نے سب سے پہلے غلامی کو دور کیا خواہ
ذہنی جسمانی اور روحانی غلامی۔ اور صدارتی تقریر
کو ختم کرتے ہوئے اس نے کہا کہ سب سے زیادہ
مناسب مذہب افریقن کے لئے اسلام ہے
اور مسلم ایک بڑی قوم ہیں۔ اسلام نے آکر رنگ
کے امتیاز کو دور کیا۔ مذہب کی اصل غرض محبت
کا پیدا کرنا ہے اور یہ اسلام کی پالیسی ہے کہ
وہ مخلوقِ خدا کے درمیان محبت پیدا کرتا ہے۔

یکم مارچ ۱۹۵۳ء بروز اتوار بمقام
کماسی احمدیہ سیکنڈری سکول کی مستقل عمارت
کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔ شاہ اشانٹی بھی اس موقع
پر موجود تھے۔ صدارت کے فرائض اجوسوہین نے
ادا کئے۔ کارروائی تلاوتِ قرآنِ مجید سے شروع
ہوئی جو مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم نے کی۔
بعد ازاں خاکسار نے اسلام اور تعلیم کے مضمون
پر لیکچر دیا۔ جماعتِ احمدیہ کے احباب کے علاوہ
عیسائی و دیگر غیر از جماعت احباب بکثرت موجود
تھے۔ شاہ اشانٹی نے کنکریٹ پر سیمنٹ کا گارا لگایا
اور خاکسار نے سیمنٹ بلاک پر دعا کی اور اس
سیمنٹ بلاک کو ایک طرف سے خاکسار نے پکڑا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوا تھا اور دوسری طرف سے پرنسپل ڈاکٹر سیف الدین صاحب مرحوم نے اس بلاک کو پکڑا ہوا تھا ہم دونوں نے دعاؤں کے ساتھ اس بلاک کو کنکریٹ پر رکھا۔ اس موقع پر رومن کیتھولک کالج اور اشانٹی کالجیٹ کے پرنسپل صاحبان بھی موجود تھے۔ شاہ اشانٹی نے کالج کی عمارت کیلئے ایک وسیع قطعہ زمین جماعت کو مفت دیا جس پر ان کا شکریہ ادا کیا گیا۔ شاہ اشانٹی نے جماعتِ احمدیہ کی وفاداری کی بہت تعریف کی۔

۱۹۴۹ء و ۱۹۵۳ء کے درمیان دو نظارے احمدیہ مشن ہاؤس سالٹ پانڈ میں دکھائی دیئے جن کا ذکر کرنا مناسب خیال کیا جاتا ہے۔ ایک موقع پر میں سالٹ پانڈ (غانا) مشن ہاؤس کے شمالی برآمدہ میں تخت پوش پر تہجد پڑھ رہا تھا مطلع بالکل صاف تھا تہجد پڑھتے پڑھتے قیام کی حالت میں میری زبان پر رَبِّ اَرِنِیْ اَنْظُرْ اِلَیْکَ کے الفاظ جاری ہوئے اس وقت میری آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ ان الفاظ کے جاری ہونے کے فوراً بعد آسمان سے ایک شعلہ برآمدے میں سے ہو کر مجھ پر گرا اس میں روشنی تو تھی لیکن تمازت نہیں تھی۔ جب یہ شعلہ مجھ پر گرا تو میں تخت پوش پر گر گیا بقیہ حصہ تہجد میں نے بیٹھ کر ہی ادا کیا اور دن کے آٹھ بجے تک میری ٹانگوں میں کپکپی جاری رہی۔ دوسرے موقع پر اسی مشن ہاؤس کے جنوبی برآمدہ کے آگے بڑھے ہوئے پورچ میں میں نماز تہجد ادا کر رہا تھا اور جب ایک رکعت میں میں نے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہا تو میری زبان سے پنجابی زبان میں "اوخدا تو کیہو جیا ایں" کے الفاظ نکلے ان الفاظ کے نکلنے کے ساتھ ہی میں نے دیکھا کہ میرے سامنے کی دیوار پر ہاکی کے گیند کے برابر ایک روشنی نمودار ہوئی میں نے خیال کیا کہ ممکن ہے پولیس کے کسی گشت کرنے والے دستہ نے ٹارچ لگائی ہے لیکن اس کے معاً بعد وہ روشنی ایک والی بال کے حجم کی ہو گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ فٹ بال کے سائز کی بن گئی۔ اس کے معاً بعد میرے سامنے کی ساری دیوار پر روشنی ہی روشنی پھیل گئی اور میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انسانی شکل میں میرے سامنے انتہائی شوکت و جلال کے ساتھ براجمان ہیں اور لباس سے سرسر کی آواز نکل رہی ہے۔ یہ کیفیت چند منٹ تک جاری رہی۔

پبلشر:- عبداللطیف خان
پرنٹر:- سیّد عبدالحی
مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید
دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
تاریخ اشاعت:- ہر ماہ کی دس تاریخ
رجسٹرڈ نمبر ایل:- ۶۶۷۶
فون نمبر:- ۶۷۸
کتابت:- حمید الدین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر کے نام خطوط

مکرم محترم جناب ایڈیٹر صاحب رسالہ تحریکِ جدید۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ماہنامہ تحریکِ جدید ملا۔ زیرِ مطالعہ میں حضرت مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر سابق مبلّغ گھانا کے ایمان افروز حالات پڑھنے میں آئے۔ واقعی بڑے ہی ایمان افروز اور ترقیٔ ایمان کے موجب ہیں۔ اسی طرح ایسا ہی مبلّغ حضرات کے ایمان افروز حالات قلمبند کرنا ہمارا فرضِ اوّلین ہے اور ایمان کی ترقی کا موجب ہے۔ بیرونی مشنوں کی تبلیغی کا ذکر بھی ہونا چاہیئے۔ دیگر مضامین بھی بہت عمدہ اور خوب ہیں۔ رسالہ تبلیغی اور تربیتی لحاظ سے قابلِ رشک اور دلچسپ ہے۔ مَیں آپ کی مساعی پر دلی مبارکباد عرض کرتا ہوں اور دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی میں برکت ڈالے اور صحت کے ساتھ کام والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو نیز میری جملہ پریشانیوں کو دُور فرما کر دین و دُنیا میں ترقیات سے نوازے۔ آمین

(دعا کا محتاج ریاض احمد چوہدری صدر حلقہ مغل آباد۔ راولپنڈی)

محترمی ریاض احمد چوہدری صاحب! رسالہ میں آپ کی دلچسپی کا شکریہ۔ بے شک احمدیت خدا کی تقدیر، اُس کے فضل، حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خلفاءِ سلسلہ اور دردمند بزرگوں کی دعاؤں کی بدولت پھیل رہی ہے لیکن نخلِ احمدیت کو اپنے خون سے ہمارے ان مبلّغین نے سینچا جنہوں نے اپنی جوانیاں اشاعتِ اسلام کے لئے وقف کر دیں۔ ضرورت ہے کہ آج کا نوجوان ان کے حالاتِ زندگی کا مطالعہ کرے اور ان کے نقشِ قدم پر چلے۔

(۲)

پارلیمنٹ کے ذریعہ مقدمہ چلا کر کفر کا فتویٰ لگانے کی کارروائی کوئی نئی چیز نہیں۔ روزنامہ "جنگ" راولپنڈی میں جمیل الدین عالی ایک کالم لکھتے ہیں "نقارخانے میں" ۹ جون ۱۹۷۹ء کی اشاعت کے صفحہ ۳ سے اس کالم کا ایک اقتباس ملاحظہ ہو جو بلا تبصرہ نقل کیا جاتا ہے:۔

"..... یاد رہے سقراط پر کسی ایک فرد یا چند افراد نے مقدمہ نہیں چلایا تھا۔ ایتھنز کی وہ

شہری پارلیمنٹ جس نے ان پر کفر کا فتویٰ لگا کر مقدمہ چلانے کا حکم دیا تھا غالباً پانچ سو چنیدہ منتخب نمائندوں پر مشتمل تھی اور مقدمہ چلانے کے حق میں غالباً ساڑھے چار سو سے زائد ووٹ دیئے گئے۔ گویا یہ نمائندگانِ ریاست کا "اکثریتی فیصلہ" تھا۔ ثابت ہوا کہ کبھی کبھی اکثریت بھی حق کے خلاف جاتی ہے، یہ یونانی اکثریت توہماتی عقائد والی اکثریت تھی۔"

اگر مناسب خیال فرمائیں تو قارئینِ "تحریکِ جدید" کو بھی اِس تاریخی حقیقت سے روشناس فرمائیں۔

ملک محمود احمد عشرت ۶/۸ میو روڈ۔ راولپنڈی

محترم ملک محمود احمد صاحب عشرت ہم بھی آپ کا خط بلا تبصرہ ہی شائع کرتے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جامعہ احمدیہ میں داخلہ ۲۸ اگست کو ہوگا

اِس سال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفینِ زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز عید الفطر کے بعد ۲۸ اگست ۱۹۷۹ء بروز منگل ۸ بجے صبح وکالتِ دیوان تحریکِ جدید ربوہ میں ہوگا۔ داخلہ کے لئے اصولاً میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے اور عمر کے لئے سترہ سال کی حد مقرر ہے۔ ایف۔اے، بی۔اے اور ایم۔اے پاس طلباء کا بھی انٹرویو ہوگا۔

میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکل چکا ہے۔ ایسے احمدی طلباء جو میٹرک سیکنڈ ڈویژن میں پاس کر چکے ہیں اور خدمتِ اسلام کے لئے زندگی وقف کر کے اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہش مند ہیں وہ انٹرویو سے پہلے وکالتِ دیوان تحریکِ جدید ربوہ کو اطلاع دیں اور خود مقامی جماعت کے صدر صاحب کی تعارفی چٹھی ساتھ لے کر ۲۸ اگست کو انٹرویو کے لئے تشریف لے آئیں۔ تعارفی چٹھی میں امیدوار کی عمر، تعلیم اور میٹرک کے امتحان میں حاصل کردہ نمبر اور ڈویژن کی تصدیق بھی ہو۔ اگر ہو سکے تو انٹرویو کے وقت سکول یا کالج کے سرٹیفکیٹ کی اصل اور فوٹو سٹیٹ کاپی ساتھ لے کر آئیں۔

قائمقام وکیل الدیوان

تحریکِ جدید۔ ربوہ

آپ گر مردِ مسلماں ہیں تو روزے رکھیئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ گر مردِ مسلماں ہیں تو روزے رکھیئے

طالبِ رحمتِ رحماں ہیں تو روزے رکھیئے

رزقِ صائم کی فراخی کا خدا ہے ضامن

آپ گر رزق کے خواہاں ہیں تو روزے رکھیئے

صوم ہے غربت و افلاس غریباں کا علاج

آپ ہمدردِ غریباں ہیں تو روزے رکھیئے

صاف مذکور ہے قرآن میں احکامِ صیام

آپ گر تابعِ قرآں ہیں تو روزے رکھیئے

میزباں ہوتا ہے صائم کا خدائے رحماں

آپ رحمان کے مہماں ہیں تو روزے رکھیئے

ماہِ رمضان کی تکریم ہے سب پر واجب [1]

آپ بھی "شاہدِ" رمضاں ہیں تو روزے رکھیئے

روزہ تریاق ہے شیطاں کے سبھی زہروں کا

آپ شیطاں سے ہراساں ہیں تو روزے رکھیئے

[1] مَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ (سورہ بقرہ)

محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ
اسلام مغربی افریقہ و ملیشیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کے سوالات اور ان کے جوابات

کیا تصویر کھنچوانا جائز ہے؟

اِس سوالی کا جواب ہمارے قارئین میں سے جناب سیّد محمد رضا بسمل کراچی نے ترتیب دیا ہے۔ (ادارہ)

ایک مجلس میں یہ اعتراض ہوا کہ (حضرت) مرزا صاحب نے ظلّی نبی ہونے کا دعویٰ کیا ہے لیکن آپ نے تصویر کھنچوا کر سُنّتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی نہیں کی۔ مَیں نے عرض کی کہ اُس زمانہ میں کیمرہ نہ تھا۔ کہنے لگے اُس وقت مصوّر تھے کیونکہ بُت پر صورت ہی بنائی جاتی تھی اِس لئے تصویر بن سکتی تھی۔ مَیں نے عرض کیا کہ اس کا جواب تحقیق کر کے عرض کر سکوں گا۔ عاجز دعا کرتا رہا۔ ایک دن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "نور القرآن" پڑھنے لگا تو اس کے حصّہ دوم میں صفحہ پر یہ تحریر ملی :-

"اگر وہ سیّد الکونینؐ اس گورنمنٹ کے زمانہ میں ہوتے تو یہ سعادت مند گورنمنٹ ان کی کفش برداری اپنا فخر سمجھتی جیسا کہ قیصرِ روم صرف تصویر دیکھ کر اُٹھ کھڑا ہوا۔"

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو لکھا وہ کبھی غلط نہیں ہو سکتا اِس لئے یہ حوالہ کتب قدیم میں مل سکتا ہے۔ اِس تلاش میں چند حوالہ جات مل گئے جو پیش ہیں۔

● خلافت لائبریری میں اخبار اہلحدیث ۱۹۳۶ء کا فائل موجود ہے۔ اس کے یکم مئی کے پرچہ میں ایک مذاکرہ علمیہ بابت تصویر اور فوٹو شائع ہوا جو شیخ محمد داؤد صاحب الہ آبادی متعلم مدرسہ سلفیہ بنارس کا ہے۔ آپ مفصّل بحث کرنے کے بعد فتح الباری شرح بخاری پارہ ۲۰ کے حوالے سے تحریر فرماتے ہیں کہ شروع میں تصویر کھنچوانے کی ممانعت تھی مگر بعد میں منسوخ ہو گئی پھر آپ نے نبی کریمؐ کے فوٹو کے عنوان سے تحریر فرمایا :-

اَخْرَجَتْ مَیْمُوْنَۃُ لِابْنِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عَبَّاسٍ اَلْمِرْآۃَ الَّتِیْ کَانَتْ
لِلنَّبِیِّ صَلْعَمْ فَنَظَرَ فِیْھَا
فَرَاٰی صُوْرَۃَ النَّبِیِّ صَلْعَمْ
وَلَمْ یَرَ صُوْرَۃَ نَفْسِہٖ ۔۔۔الخ

(فتح الباری ص۲۸)

ترجمہ:- آنحضرتؐ کی زوجہ مطہرہ میمونہؓ (جو ابنِ عباسؓ کی خالہ ہیں) نے ابنِ عباسؓ کو آنحضرتؐ کا شیشہ دکھایا جس پر آنحضرتؐ کی تصویر ثبت تھی۔ ابنِ عباسؓ نے اس کو دیکھا۔ اس شیشہ میں ان کو اپنی شکل نظر نہ آئی۔ اس فوٹو کو دیکھ کر ابنِ عباسؓ ہمیشہ اپنے آپ کو تسلی دیتے تھے۔

اسی طرح ہرقل شاہِ روم کے پاس بھی آنحضرتؐ کا فوٹو تھا جسے ابوسفیان نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ خود ان کا بیان ہے:-

اَخْرَجَ ھِرَقْلُ حَرِیْرَۃً
فِیْھَا صُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ فَقُلْنَا
بَاَجْمَعِنَا ھٰذِہٖ صُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ

(ابونعیم فتح پ۱۸)

ابوسفیان کے قافلے میں جتنے لوگ تھے سب نے اس ریشمی ٹکڑہ پر آنحضرتؐ کی تصویر دیکھ کر پہچان لی تھی۔ اسی طرح آنحضرتؐ کو حضرت عائشہؓ کا فوٹو ریشمی ٹکڑے پر قبل نکاح دکھایا گیا تھا۔ یہ واقعہ صحیحین میں ہے۔ تعجب ہے کہ ان روایات اور حوالہ جات کے باوجود تصاویر اور فوٹو کو حرام قرار دیا جاتا ہے۔

اسی طرح کتاب المواہب اللدنیہ الجزء الثانی مصنفہ ابی بکر الخطیب القسطلانی طبع مصر ۱۹۰۸ء کے ص۶۴ پر لکھا ہے:-

فَتَحَ بَابًا اٰخَرَ وَاَخْرَجَ
حَرِیْرَۃً فَاِذَا فِیْھَا صُوْرَۃٌ
بَیْضَاءُ وَاِذَا فِیْھَا وَاللّٰہِ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَعْرِفُوْنَ
ھٰذَا قُلْنَا نَعَمْ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَنَبِیُّنَا قَالَ
وَاللّٰہِ انہ لھو ثُمَّ قَامَ قَائِمًا
ثُمَّ جَلَسَ۔

اس حوالہ میں ہرقل کے تصویر دیکھ کر اُٹھ کھڑے ہونے کا حوالہ موجود ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا ہے۔

الخصائص الکبریٰ (اردو) حصہ اوّل مولفہ حضرت جلال الدین سیوطیؒ میں جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ جب نبی کریمؐ نے دعویٰ نبوّت کیا یہ بصرہ گئے وہاں عیسائیوں کی ایک جماعت ان سے ملی انہوں نے ان کو ایک معبد دکھایا جس میں تصویریں تھیں پھر وہ انہیں بڑے دَیر میں لے گئے وہاں کا نظارہ ان کی زبانی سُنئے۔

"پھر وہ مجھے ایک دوسرے بڑے دَیر میں لے گئے۔ یہاں کثیر تعداد میں تصویریں تھیں ان تصویروں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں میرے لئے تفریح اور دلچسپی
کا سامان تھا۔ میری نگاہ ایک طرف
سے سامنے کی تصویروں پر پڑتی
ہوئی آگے کی تصویروں کے لئے
بڑھ رہی تھی کہ میری نظر یکبارگی ایک
چبوترہ کی شبیہہ پر پڑی اس پر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شبیہہ
تھی۔ اس سے نظر ہٹی ہی تھی کہ
حضرت ابوبکرؓ کی شبیہہ پر ٹھہری۔
الخ۔" (صفحہ ۳۰۸ تا صفحہ ۳۰۹)

پس تصویر کھنچوانے سے آنحضورؐ حضرت مسیح موعودؑ کا مقصد تبلیغ تھا۔ خاص طور پر ان لوگوں تک پیغامِ حق پہنچانا جو سچوں کے چہروں کو پہچانتے ہیں۔ اس کا اندازہ اِس واقعہ سے لگائیے۔

حضرت الحاج مولوی قدرت اللہ صاحب سنوریؓ نے اپنی زندگی کے واقعات پر مشتمل کتاب تجلّیٔ قدرت لکھی جس میں اپنے سسر حضرت کریم بخش صاحبؓ رائے پور کے نمبردار کا ذکر کرتے ہوئے یہ واقعہ تحریر فرماتے ہیں کہ مہاراجہ نابھہ اسٹیٹ نوّے سال کے تھے انہوں نے ہزار بارہ سَو نمبرداروں کو بلوایا پھر چوہدری صاحب کو بلوا کے پوچھا ان سب سے زیادہ مجھے تمہارے اخلاق کیوں اچھے لگتے ہیں۔ آپ نے فرمایا "مجھے تو اپنی خوبی کا علم نہیں لیکن یہ ضرور ہے کہ مَیں حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد صاحبؑ قادیانی کا مرید ہوں۔ وہ اپنے دیوان خانہ میں لے گئے وہاں جا کر فرمانے لگے یہ جو تصویریں لگی ہوئی ہیں ان کی طرف دیکھو۔ ساری تصویریں گوروؤں کی تھیں۔ اسی طرح حضرت مسیح مسعود علیہ السلام کی تصویر بھی چوکھٹے میں لگی ہوئی تھی اور مجھے فرمایا کہ دیکھو میاں کریم بخش کہ یہ تصویر پہلے ہی سے ہمارے پاس ہے۔"

(تجلّیٔ قدرت صفحہ ۱۳۲)

اِس کے بعد حضرت عبدالرحمٰن جامیؓ کا حوالہ بھی ہے انہوں نے اپنی کتاب شواہد نبوّت میں جبیر بن مطعم کی روایت اور ہرقل شاہ روم کا واقعہ نقل کیا ہے۔ اس کتاب کا ترجمہ لاہور میں ہوا جو دستیاب ہے۔

الغرض نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تصویر ایک عیسائی بادشاہ کو بغرض تبلیغ روانہ کی تھی۔ آپ کے غلام اور ظلّ نے بھی اسی غرض سے تصویر بنوائی۔ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"لیکن مَیں نے دیکھا ہے کہ آجکل یورپ کے لوگ جس شخص کی تالیف کو دیکھنا چاہتے ہیں اوّل خواہشمند ہوتے ہیں کہ اس کی تصویر دیکھیں کیونکہ یورپ کے ملک میں فراست کے علم کو بہت ترقی ہے اور اکثر ان کی محض تصویر دیکھ کر شناخت کر سکتے ہیں کہ ایسا مدعی صادق ہے یا کاذب اور وہ لوگ بباعث

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہزار ہا کوس کے فاصلے کے مجھ
تک نہیں پہنچ سکتے اور نہ میرا
چہرہ دیکھ سکتے ہیں لہذا اس ملک
کے اہلِ فراست بذریعہ تصویر میرے
اندرونی حالات میں غور کرتے ہیں۔
کئی ایسے لوگ ہیں جنہوں نے
یورپ اور امریکہ سے میری طرف
چٹھیاں لکھی ہیں اور اپنی چٹھیوں
میں تحریر کیا ہے کہ ہم نے آپ کی
تصویر کو غور سے دیکھا اور علمِ
فراست کے ذریعہ سے ہمیں ماننا
پڑا کہ جس کی یہ تصویر ہے وہ کاذب
نہیں۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۶۶ ج۲۱)

الغرض تصویر کے متعلق اِس زمانہ کے حکم عدل
کا فیصلہ یہ ہے:۔

کہتے ہیں کہ حضرت موسیٰؑ کے پاس
کُل نبیوں کی تصویریں تھیں۔ قیصرِ
روم کے پاس جب صحابہؓ گئے تھے
تو انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی تصویر اس کے پاس دیکھی تھی۔
تو یاد رکھنا چاہیئے کہ نفس تصویر
کی حرمت نہیں بلکہ اس کی حرمت
اضافی ہے۔ جو لوگ لغو طور پر
تصویریں رکھتے اور بناتے ہیں

وہ حرام ہے، شریعت ایک پہلو
سے حرام کرتی ہے اور ایک
جائز طریق پر حلال ٹھہراتی ہے۔
روزہ ہی کو دیکھ لو رمضان میں
حلال ہے لیکن اگر عید کے دن
روزہ رکھیں تو حرام ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم ص۲۳۲)

ادائیگیٔ زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی
اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

اندرون، بیرون ملک ہوائی سفر کی ٹکٹوں
کی بکنگ اور ہر قسم کی معلومات کے لئے
ہماری خدمات حاصل کریں

الٰہی ٹریول سروس

فون ۵۲۴۱۵

۹ فضل چیمبر ۱۶ ہال روڈ

لاہور

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مرتّبہ مکرّم مولوی عبداللطیف صاحب پریمی وکالتِ تبشیر)

سیرالیون

مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر بو (۵۵) سے اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ ۲۷ مئی کو یومِ خلافت بڑے جوش و خروش سے منایا گیا۔ تلاوتِ قرآنِ مجید کے بعد خاکسار نے بتایا کہ خلافت اللہ تعالیٰ کا انعام ہے جس کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے کیا ہے۔ جب مسلمانوں نے اس کی ناقدری کی تو یہ نعمت ان سے واپس لے لی گئی۔ اب اللہ تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ کو خلافت جیسی بابرکت نعمت سے نوازا ہے۔ آج سے ۷۱ سال قبل بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی وفات ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے قرآنی وعدہ کے مطابق حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ کو آپؑ کا پہلا جانشین کھڑا کر کے خلافت کے سلسلہ کو جاری فرما دیا۔

خاکسار کے بعد مکرم بشیر احمد صاحب اختر نے "برکاتِ خلافت" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے آیتِ استخلاف کی روشنی میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ نبی یا رسول کی وفات پر خلافت کے سلسلہ کو جاری فرما کر اپنی دوسری قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ مومنوں کے خوف کو امن میں تبدیل کر دیتا ہے۔ آپ نے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کو بے وقت سمجھا گیا۔ صحابہؓ غم سے نڈھال ہو گئے تب خدا تعالیٰ نے دوسری قدرت کا ہاتھ دکھا کر حضرت ابوبکرؓ کو کھڑا کر کے مومنوں کے غم خوشی میں تبدیل کر دیا اور دشمنوں کی خوشیوں کو خاک میں ملا دیا۔ اب اللہ تعالیٰ نے پھر ہمیں اس نعمت سے نوازا ہے جس کی برکت سے اسلام کی تبلیغ دُنیا کے ہر گوشہ میں ہو رہی ہے۔ وذالک فضل اللہ یؤتیہ من یّشاء۔

اس کے بعد مکرم لطف الرحمٰن محمود صاحب نے "جماعتِ احمدیہ میں خلافت علیٰ منہاج النبوّت کا قیام" کے موضوع پر تقریر کی اور بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے عین مطابق اللہ تعالیٰ نے خلافتِ راشدہ کے مبارک عہد، دَورِ ملوکیت اور فیجِ اعوج کی طویل شبِ تاریک کے بعد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ذریعہ احیائے اسلام کی بنیاد ڈالی جس کے خوشکن ثمرات آج ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔

مکرم محمود صاحب کے بعد مکرم جناب حبیب احمد صاحب ایم۔ اے نے "خلافت اور تائیداتِ الٰہیہ" کے موضوع پر تقریر۔ آپ نے بتایا کہ کس طرح ۱۹۴۷ء، ۱۹۵۳ء اور ۱۹۷۴ء میں جماعت کو کڑی آزمائشوں سے گذرنا پڑا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے قائم کردہ خلفاء کے ذریعہ جماعت کو ان آزمائشوں میں ثابت قدم رکھا اور ان طوفانوں سے جماعت کی کشتی بخیریت ساحل تک پہنچائی۔ یہ نعمتیں خلافت کے طفیل اہلِ ایمان کو میسّر آتی ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ اس مقدس نعمت کی قدر کی جائے۔

دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ اِس موقع پر بچّوں میں شرینی تقسیم کی گئی۔

جاپان

مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد ٹوکیو سے اپنی ۱۶ تا ۳۱ مئی کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ ملک کے سب سے بڑے اخبار ASAHI کی مینیجر رپورٹر خاتون KWAZI SHIMBUN SANAE سے ملاقات کی۔ ان کو اپنے اخبار کے لئے خانہ کعبہ کی فوٹو کی ضرورت تھی چنانچہ ان کو متعدد تصاویر دی گئیں امید ہے کہ کسی ایک کا انتخاب کر کے وہ شائع کر دیں گی۔

مسٹر NEGGA ایتھوپین سفارت خانہ میں کونسلر ہو کر آئے ہیں زبان نہ آنے کی وجہ سے ان کو کئی مشکلات تھیں ان کی ہر ممکن امداد کر رہا ہوں۔ ان کے بچّوں کی تعلیم کے سلسلہ میں محکمہ تعلیم اور سکولوں میں میں بھی خاکسار ان کے ساتھ گیا۔

ایک آسٹریلین ٹورسٹ جو کہ بے یار و مددگار تھا اس کی ہر طرح مدد کی اور اس کو اس کی منزلِ مقصود تک پہنچانے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس موقع پر انہیں اسلام و احمدیت کی تبلیغ کی۔ الحمد للہ کہ اِس خدمتِ خلق کی وجہ سے ان پر بہت اچھا اثر ہوا۔ اس نے روس جا کر شکریہ کا خط لکھا اور لکھا کہ وہ آسٹریلیا واپس جا کر جاپان مشن سے رابطہ قائم کریں گے۔ یہ دوست بہت اچھا اثر لے کر گئے ہیں۔ جاپان کے ایک جزیرہ HOKKAIDO میں جانے کا موقع ملا۔ ہوٹل کے مینجر نے نماز پڑھنے کے لئے خاص جگہ کا اہتمام کیا۔ کھانے پر سؤر کی حرمت پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ہوٹل میں مقیم لوگوں سے کئی بار تبلیغی بات چیت ہوئی اور کئی ملنے ملانے والوں کو اسلام کا پیغام پہنچایا۔ سفر کے دوران بھی گاڑی میں لوگوں کو تبلیغ کا موقع ملا، الحمد للہ۔

غانا

مکرم مولوی محمد اقبال صاحب اپنی رپورٹ

۱۶ تا ۳۱ مئی میں ٹیچیمان سے لکھتے ہیں:۔

ایک ٹیچر جو گذشتہ تین ماہ سے زیرِ تبلیغ تھے بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے۔

ہر اتوار کو ٹیچیمان کے لائبریوں کے اڈہ پر پبلک تقریروں کا اہتمام کیا جاتا ہے ۲۰/۵/۷۹ کو صداقتِ مسیح موعود علیہ السلام اور وفاتِ مسیح علیہ السلام پر تقاریر کی گئیں۔ ۲۰ عیسائی اور ۳۰ غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوئے۔ ان کے سوالات کے تسلی بخش جواب دئے گئے۔

آٹھ دوست مشن ہاؤس آئے جن کو ان کے سوالات کے جوابات دئے اور اسلامی تعلیم سے آگاہ کیا۔ احمدیہ ہسپتال اور ہولی فیملی ہسپتال میں بیماروں کی تیمارداری کی گئی اور ان کو شفایابی کیلئے دعا مانگنے کی تلقین کی۔

۲۵/۵/۷۹ بروز جمعہ قرآن مجید کی افتتاحی تقریب اکرہ میں منعقد ہوئی۔ مکرم امیر صاحب نے قرآن کی عظمت اور اس میں بیان کردہ بنی نوع انسان کے لئے اخوت و محبت کا پیغام تفصیلی طور پر سامعین کے ذہن نشین کرایا۔ اس تقریب میں متعدد عیسائی اور دیگر غیر از جماعت دوست شامل ہوئے۔ اِس تقریب کا ملکی اخبار، ریڈیو اور ٹیلیویژن پر بھی چرچا ہوا۔

قرآنی کلاس میں اب بفضلہ تعالیٰ ۲۰ سے زائد طالب علم شامل ہوتے ہیں۔ احبابِ جماعت کو ہفتہ میں ایک دن تاریخِ احمدیت سے واقفیت کرائی جاتی ہے اور ایک دن مسنونہ دعائیں حفظ کروائی جاتی ہیں۔ قرآن و حدیث کا درس روزانہ دیا جاتا ہے۔

امریکہ

مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ڈیٹن سے یکم تا ۱۸ جون کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ:۔

۱۵ جون کو لیکس ریجن کے دَورہ پر گیا۔ یہاں غیر مسلم بہت جرائم کرتے ہیں۔ مَیں نے احبابِ جماعت کو ان جرائم سے مجتنب رہنے کی تلقین کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے احباب کا دامن ان جرائم سے پاک ہے۔ چنانچہ ڈیٹن کے میئر نے ایک تقریب پر جماعتِ احمدیہ کو ان کے CRIME RATE صفر ہونے پر مبارک باد دی تھی۔ اسی طرح دوسرے علاقوں کا دَورہ کیا۔ احباب پر اسلام کی تعلیم کی برتری واضح کی، احمدیت کے قیام کی غرض اور اس کی تبلیغ اور تحاریک میں شامل ہونے کی طرف توجہ دلائی۔

تنزانیہ

مکرم محمد اسمٰعیل منیر صاحب تنزانیہ سے ۹ تا ۱۶ مارچ کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ:۔

مکرورا اور نگامیانی میں منڈی کی وجہ سے بکثرت لوگ مل جاتے ہیں۔ وہاں لٹریچر خوب فروخت ہوتا ہے اور تبلیغ کے لئے کافی آدمی مل جاتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاکسار منڈی کے دن عموماً ان جگہوں پر جاتا ہے اور تبلیغِ حق کا فریضہ سرانجام دیتا ہے۔

ٹانگا سے ۲۵ میل دُور AMANI سے مکرم حسانی علی صاحب جو کہ غیر از جماعت ہیں اکثر مشن ہاؤس آتے ہیں۔ پہلے تو وہ بہت غلط فہمیوں میں مبتلا تھے چنانچہ جب ان کو صحیح تعلیم سے آگاہ کیا گیا تو ان کے عقائد میں تبدیلی آ گئی۔ پھر بڑی رِقّت آمیز آواز میں کہنے لگے کہ معلوم نہیں ہمارے مولوی ہمیں کس طرف لے جا رہے ہیں۔ گفتگو کے اختتام پر انہوں نے وعدہ کیا کہ آئندہ وہ اپنے ساتھ گاؤں کے اور آدمیوں کو بھی لائیں گے تاکہ ان کی غلط فہمیاں بھی دور ہوں۔

لائبیریا

مکرم مولوی عطاء الکریم صاحب شاہد ماہ مئی کی رپورٹ میں لکھتے ہیں:-

لائبیریا آنے والی نمائندہ بی۔بی۔سی اینی بالسور (ANNE BALSOUOR) کو اسلامی تعلیم سے متعارف کروایا۔ ان کو قرآن مجید مع انگریزی ترجمہ، افریقہ سپیکس، اے شارٹ سکیم آف احمدیہ موومنٹ ان اسلام، حضرت مسیح موعودؑ از صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب، رپورٹ لندن کانفرنس؛ کیا مسیح صلیب پر فوت ہوئے اور مسیح کی صلیب سے رہائی پیش کیں۔ ملاقات کے دوران انہوں نے میرا بی۔بی۔سی کے لئے انٹرویو لینا چاہا۔ خاکسار نے کہا کہ وہ پہلے اے شارٹ سکیم آف احمدیہ موومنٹ کا مطالعہ کرے پھر انٹرویو لے۔ چنانچہ مطالعہ کے بعد اس نے میرا انٹرویو لیا جس میں جماعت کا مختصر تعارف، اسلامی انصاف، حکومتی اصولوں کے بارہ میں اسلامی رہنمائی، جماعت کی تبلیغی خدمات اور تراجم قرآن کریم کا تذکرہ ہوا۔ خاکسار نے موزوں جوابات دئے۔

مشن ہاؤس آنے والے متعدد مذاہب اور ممالک سے تعلق رکھنے والے ہر طبقۂ خیال کو تبلیغ کی اور عربی، انگریزی اور فرانسیسی لٹریچر بطور ہدیہ پیش کیا۔ قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ اور مختصر تفسیر کی مسلسل مانگ ہے۔

دو امریکی میاں بیوی جماعتی لٹریچر کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ وہ قرآن کریم انگریزی مع تفسیری نوٹ خرید کر لے گئے ہیں اور ہر اتوار کو تبادلۂ خیالات کے لئے مشن ہاؤس آنے کا وعدہ کر گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو حقیقی اسلام قبول کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

مالی (۱۹۷۱ء) کے دو مسلمان بھائی دعوۃ الاحمدیۃ وغرضھا پڑھ کر بے حد متاثر ہوئے۔ بلکہ مطالعہ سے قبل حضرت المصلح الموعودؓ رضی اللہ عنہ کی تصویر دیکھ کر بے اختیار پکار اٹھے "یہ یقیناً سچے ہیں"۔

اسی طرح مالی کے ایک دوست عبداللہ بن خالد احمدیت میں داخل ہوئے ہیں، الحمد للہ

یہ دوست عربی کے ماہر ہیں۔ انہوں نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی کتب اور دیگر جماعتی عربی لٹریچر کے مطالعہ کے بعد احمدیت قبول کی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ آمین یارب العلمین۔

مارلیشس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور ماہ مئی کی تبلیغی ڈائری میں لکھتے ہیں کہ :-

مارلیشس میں بعض احمدیوں کے گھر جماعتوں سے قدرے الگ ہیں۔ ان کی تربیت اور دیکھ بھال کے لئے ان گھروں میں انتظام کیا گیا ہے۔ مسجد احمدیہ دارالسلام میں ۱۹ مئی کو ایک پبلک کانفرنس منعقد کی۔ دعوتی کارڈز کے ذریعہ ہندوؤں، عیسائیوں اور مسلمانوں کو مدعو کیا۔ نیز ۳۶ مساجد کے ائمہ کو خاص دعوتی کارڈ بھجوائے۔ کانفرنس کا موضوع تھا "چودھویں صدی کا اختتام اور مسیح موعودؑ کی آمد"۔ تلاوتِ قرآنِ مجید کے بعد الحاج عبداللہ صاحب نے قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں بتایا کہ چودھویں صدی کے مجدد مسیح موعود اور فارسی الاصل وجود حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی شخصیت میں ظاہر ہو چکا ہے۔ اس کے بعد خاکسار نے ہندو لٹریچر کے بعض حوالہ جات کے ذریعہ حضرت کرشنؑ کی آمد ثانی کا ذکر کیا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ کرشن ثانی پڑھ کر سنایا۔

مونٹائیں اونمی (MONT. ORY)

کے مسلمانوں کی دعوت پر خاکسار وہاں گیا۔ ان کی کوئی مسجد نہیں۔ ایک مکان میں بچوں کی تعلیم کا انتظام ہے وہاں ۴۵ منٹ کی تقریر میں انسانی زندگی کا مقصد بعثت انبیاء اور جماعتِ احمدیہ کے عقائد پر روشنی ڈالی۔ خدا تعالیٰ کی صفت تکلّم کا ذکر کیا۔ تقریر کے بعد سوالات کا سلسلہ شروع ہوا اور ان کے جوابات دیئے گئے۔

تحریکِ جدید میں اشتہار دے کر

اپنی تجارت کو فروغ دیں

آپ کو معلوم ہی ہے ؟

کہ

حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کے مشہور شاگرد

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)

کے دواخانہ کا نام اب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے اور خط و کتابت کیلئے اب

اتنا پتہ ہی کافی ہے

مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰

فون نمبر ۷۴۸۴۴ ربوہ فون ۶۳۸

نگران : حکیم عبدالحمید (درجہ اوّل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نقد و تبصرہ

"نماز"

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور نے نماز کا حقیقی ذوق پیدا کرنے کے لئے اور اسے سمجھ کر پڑھنے کی خاطر نماز کے عنوان سے ایک دو ورقہ شائع کیا ہے جس میں صرف نماز کا بامحاورہ اُردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ جیبی سائز اور نہایت معقول ہے جس کو بڑے بوڑھے نوجوان اور بچے سب جیب میں رکھ سکتے ہیں اور نماز کا ترجمہ سیکھ کر اس کی حقیقی لذّت سے فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت بہت مفید نتائج پیدا کر سکتی ہے۔ رمضان کے مبارک موقع پر اس کی اشاعت بالکل بروقت ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ شعبہ اشاعت مجلس
خدام الاحمدیہ ضلع لاہور۔

"خوابوں کی تعبیریں"

اسلام میں رؤیا و خواب کی اہمیت مسلّم ہے قرآن کریم میں بھی اس علم کے متعلق واضح اشارات ملتے ہیں۔ حضرت یوسفؑ اور حضرت ابراہیمؑ کے خوابوں کا تفصیلی ذکر موجود ہے۔

مکرم احسان الحق پرویز صاحب نے "خوابوں کی تعبیریں" نامی کتاب شائع کر کے اس علم کو اُردو میں منتقل کرنے کا بیڑہ اُٹھایا ہے۔ کتاب کے شروع میں انہوں نے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام جو کہ خود اس بارہ میں صاحبِ تجربہ تھے کے مختلف اقتباسات پیش کئے ہیں جن میں سے ہر اقتباس میں علمِ تعبیر الرؤیا کے گرانقدر نکات بیان ہیں۔

اس کے بعد ان تعبیروں کا ذکر ہے جو حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہؑ نے وقتاً فوقتاً فرمائیں اور پھر اسلام کے چند مایہ ناز معبّرین کے اقوال اور تعبیروں کا بیان ہے جو حروف تہجّی کی ترتیب سے بیان کئے گئے ہیں۔ عربی نہ جاننے والوں کے لئے یہ کتاب نعمتِ غیر مترقبہ سے کم نہیں۔

ملنے کا پتہ:۔ احسان الحق پرویز ۶/۲۵
دار الرحمت شرقی ربوہ۔

ماہنامہ تحریکِ جدید خود بھی خریدیئے
اور دوسروں کے نام بھی جاری کروائیے

اکرامِ ضیف (بقیہ صفحہ ۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے اسے کوئی خوف و حزن ملول نہیں کر سکتا۔ اور جسے اس احکم الحاکمین کے دَر تک رسائی حاصل ہو جائے وہ کسی دوسرے در کا بھکاری ہو نہیں سکتا۔

خلاصہ کلام یہ کہ خدا کی ہستی کے ثبوت میں سب دلائل سے بڑھ کر دلیل یہ ہے کہ وہ ہماری پکار کا جواب دیتا ہے۔ اسے پکارنے والے اس کے حُسن و جمال اور قدرت نمائی کا مشاہدہ کرتے ہیں اور آج یہ دلیل صرف اسلام ہی مہیا کرتا ہے آج امام المعصومین فخر المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی اتباع سے یہ مقام حاصل ہو سکتا ہے۔

مامورِ زمانہ فرماتے ہیں :-

"مَیں سچ کہتا ہوں کہ کوئی شخص حقیقی نیکی کرنے والا اور خدا تعالیٰ کی رضا کو پانے والا نہیں ٹھہر سکتا اور ان انعام و برکات اور معارف اور حقائق اور کشوف سے بہرہ ور نہیں ٹھہر سکتا جو اعلیٰ درجہ کے تزکیہ نفس پر ملتے ہیں جب تک کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع میں کھویا نہ جائے۔"

اور آپ نے اپنے مطاع و محبوب آقائے مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں کھو کر خدا کی معرفت اور قُرب کی منازل طے کر کے دُنیا کو اس محبوبِ ازلی اور خلّاق دو جہاں کی ہستی کی یہ دلیل عطا فرمائی اور بیانگِ دُہل یہ اعلان کیا کہ "اسلام اس وقت موسیٰ کا طور ہے جہاں خدا بول رہا ہے"۔ مبارک ہے وہ ذات جس نے آج خدا کی آواز سُنی اور دُنیا کو اس طُور کی طرف بُلایا۔

عقائد جماعتِ احمدیہ

- اللہ واحد و یگانہ ہمارا ربّ۔
- حضرت خاتم الانبیاءؐ ہمارے رسُول۔
- قرآنِ عظیم ہماری کتاب اور
- اسلام ہمارا مذہب ہے۔

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

پاک ٹمبرز

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ لاہور

فون دُکان ۶۲۶۱۸

فون رہائش ۵۳۵۰۰

کو یاد رکھیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کا

کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

اور دُعا فرمائیں

مقبول پیپر مارٹ

گنپت روڈ۔ لاہور

فون ۶۳۸۴۹

گھر ملک عبداللطیف ستکوہی فون ۶۲۵۱۶

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجپی نرخوں پر

خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ۔ لاہور

فون ۶۴۵۰۰

کو یاد رکھیں

ہر قسم کی

کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں

نیز

سلنسر بکس اور سلنسر پائپ

کیلئے

ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰ منٹگمری روڈ۔ لاہور

فون ۳۱۱۴۶۳

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے

مشہور مجرّبات

۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق

حبِّ اٹھرا	مکمّل کورس	پچیس روپے
نرینہ اولاد گولیاں	مکمّل کورس	تیس روپے
زدجامِ عشق	ایک ماہ کے لئے	تیس روپے

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹

فون نمبر ۷۴۸۴۴ ؛ ربوہ فون ۶۳۸

نگران: حکیم عبدالحمید (درجہ اوّل)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶- نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور
پر تشریف لاویں
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰
رہائش ۶۲۹۳۰، فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ
رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

کپڑے کی مشہور دکان
الفردوس
Digitized by Khilafat Library Rabwah
۸۵۔ بی۔ انارکلی لاہور
الفردوس شال مرچنٹ
ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں، زنانہ و مردانہ
دُھسّے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر
دستیاب ہیں نیز ریڈی میڈ کُرتے، شلواریں، سُوٹ
وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔
الفردوس شال مرچنٹ
۸۵۔ بی۔ انارکلی لاہور

کپڑے کی عظیم دُکان
مُراد کلاتھ ہاؤس۔ ریل بازار فیصل آباد
فون نمبر ۲۲۷۴۰ —— ۶۷۷۶۷
ہر قسم کے پارچات۔ اُونی۔ سُوتی۔ ریشمی۔ بنارسی ساڑھیاں۔ لٹھا سُوٹ۔ کمبل۔
گرم سُوٹنگ وغیرہ واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لاویں۔
بشیر احمد مُراد کلاتھ ہاؤس ریل بازار
فیصل آباد

ہر قسم کے عمارتی لکڑی
Digitized by Khilafat Library Rabwah
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے
ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر
۵۳۔ فیروزپور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور
فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

کراچی میں جائیداد
خریدنے کے لئے
سلطان احمد طاہر سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی لنکس سے رابطہ پیدا کیجئے
۵-C کمرشل ایریا
ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۲۴
ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ — ۵۴۲۳۸۲
۴۳۴۸۳۲

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کیلئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳